5

اپنے اندر ایسا انقلاب پیدا کرو کہ تمہارا مٹنا اللہ تعالیٰ کی غیرت کبھی برداشت نہ کرے

(فرمودہ 17 / مارچ 1950ء بمقام ناصر آباد سندھ)

تشہّد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے خطبہ جمعہ میں جماعت کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ اُسے اپنے اندر ایسا غیر معمولی تغیر پیدا کرنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ کی غیرت اِس کا تباہ ہونا برداشت نہ کر سکے۔ حضور نے غزوۂ بدر کا واقعہ بیان فرماتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُس دعا کا ذکر فرمایا جو آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور کی اور جس کے الفاظ یہ تھے کہ اے میرے رب! اگر یہ چھوٹی سی جماعت بھی آج ہلاک ہوگئی تو اِس دنیا کے پردہ پر تیرا نام لیوا کوئی باقی نہ رہے گا۔ 1 حضور نے فرمایا: یہ دعا اگرچہ چھوٹی سی تھی مگر ان الفاظ نے خدا تعالیٰ کی غیرت کو ایسا بھڑکایا کہ تھوڑی دیر میں ہی پانسہ پلٹ گیا اور تین سو تیرہ ناتجربہ کار اور بے سروسامان صحابہؓ ایک ہزار غیر مسلم اور تربیت یافتہ لشکر پر غالب آ گئے۔

آپ لوگوں کو بھی صبح و شام سوچنا اور غور کرنا چاہیے کہ کیا آپ کے دلوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہو چکی ہے کہ آپ لوگوں کی بربادی سے اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی نام لیوا اِس دنیا میں باقی نہ رہے؟ اگر یہ حالت ہو تو تمہیں سمجھ لینا چاہیے کہ تم ہی وہ لوگ ہو جو خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو اِس دنیا میں قائم کرنے والے ہو۔ لیکن اگر تمہیں اپنے اندر ایسا تغیر نظر نہ آئے تو تمہیں ہوشیار ہو جانا چاہیے اور اپنی کوتاہیوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر تمہارا مرنا ایسا ہی ہو جیسے ایک گدھے یا بکری کا مرنا ہوتا ہے تو تمہارے وجود سے اسلام کا فتح پانا ناممکن ہے۔

اِس صورت میں تمہیں اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہاں تک کہ تم بھی محسوس کرو اور دنیا بھی محسوس کرے اور آسمان کے فرشتے بھی محسوس کریں کہ اگر تم جیتو گے تو خدا بھی جیتے گا۔ اور اگر تم مٹ گئے تو خدا تعالیٰ کا نام لینے والا بھی اِس دنیا کے پردہ پر کوئی باقی نہیں رہے گا۔ اگر تم اپنے آپ کو ایسا وجود بنا لو تو یقیناً خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ایسے رنگ میں آئے گی کہ تمہاری مشکلات خس و خاشاک کی طرح اُڑ جائیں گی اور تمہاری کامیابی کے راستہ میں کوئی روک باقی نہیں رہے گی۔" (الفضل 23 مارچ 1950ء)

1: صحیح مسلم کتاب الجهاد باب الامداد بالملائکة فی غزوة بدر۔